اٹلی کی تہذیب پر اسلام کے اثرات

اسکندر باؤسانی

اسکندر باؤسانی اطالوی نژاد عالم ہیں۔ آپ مستشرقوں میں صفِ اوّل کے ماہرِ علومِ اسلامی ہیں۔ بے شمار مشرقی اور مغربی زبانوں بالخصوص فارسی اُردو، عربی نیز انڈونیشیا اور ملیشیا کی زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ اقبالیات پر آپ مغرب میں مستند حیثیت رکھتے ہیں۔ اقبال کے جاوید نامہ کے منظوم اطالوی ترجمے کے علاوہ فکر اقبال پر آپ کے محققانہ مقالے مشرق و مغرب کے علماء سے داد حاصل کر چکے ہیں۔ مختلف اعلیٰ علمی اعزازات کے علاوہ آپ کو حکومتِ پاکستان کی طرف سے "ہلال امتیاز" کا نشان بھی مل چکا ہے۔ موصوف نے اپنا یہ گرانقدر مقالہ پاکستان کونسل راولپنڈی میں پیش کیا تھا اور بعد میں دوسرے طالبین پر ترجیح دیتے ہوئے ازراہِ عنایت "فکر و نظر" کے لئے عطا کر دیا، جس پر ادارہ موصوف کا شکر گزار ہے۔ (ادارہ)

دو اسباب کی بنا پر اس وسیع موضوع کو ایک تقریر میں بیان کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اوّلاً یہ کہ اسلام کی حیثیت وطنیت و قومیت کی حدود سے ماوراء ہے جبکہ اٹلی کی قوم و وطن میں محدود ہے ثانیاً ایک حقیقت جسے اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے یہ ہے کہ اسلامی اور مغربی تہذیب دو مختلف قدریں اور ایک دوسرے سے متغایر نہیں ہیں۔ میرا یقین ہے کہ تہذیبی اعتبار سے دونوں پر انجیل کی وحدانیت کا گہرا رنگ ہے۔ دونوں باہم مل کر دوسری اجنبی اور غیر وحدانی ایشیائی ہندو، بدھ اور چینی تہذیبوں

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

کے مقابلہ میں ایک بڑے اتحاد کو تشکیل دیتی ہیں۔ غالباً ڈاکٹر اقبال نے اپنے "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ"
(LECTURES ON THE RECOSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM.) میں صحیح فرمایا تھا کہ ... "تاریخ جدید کا اہم اور نادر ترین واقعہ دنیائے اسلام کا روحانی اعتبار سے بڑی سرعت کے ساتھ مغرب کی طرف حرکت کرنا ہے۔ اس حرکت میں کوئی بُرائی نہیں ہے۔ اس لئے کہ یورپ کی تہذیب عقلی اعتبار سے اسلامی تہذیب کے بعض حصوں کی ترقی شدہ شکل کا نام ہے۔"
اس طرح یہ بات روشن ہے کہ اسلام کا اثر عام طور سے مغربی تہذیب پر اور خاص طور سے اٹلی کی تہذیب پر کوئی اجنبی اور بیرونی عنصر نہیں ہے بلکہ اس کی حیثیت ایک طرح کی ہمکاری کی ہے جو ایک خاندان کے مختلف افراد کے درمیان ہمیشہ جاری رہتی ہے۔ انجیل، افلاطون، ارسطو، سکندر اعظم اور اقلیدس (EUCLID) کی قدریں دونوں تہذیبوں کے لئے یکساں اہمیت رکھتی ہیں اور انھیں دوسری تہذیبوں سے متمایز کرتی ہیں۔ اسلام اور مغربی تہذیب میں آج جو اختلاف نظر آتے ہیں، ان کی حیثیت ایک بڑے تمدن کے دو حصوں کے اختلاف کی ہے۔ ان کا فرق دو اجنبی تہذیبوں کا فرق نہیں ہے۔

یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ لفظ "اسلامی" کی تشریح کروں۔ میرا ارادہ یہاں صرف دین کے بارے میں بحث کرنا نہیں ہے بلکہ تہذیب کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنا ہے۔ لفظ "اسلامی" سے میری مراد وہ تمام تہذیبی میراث ہے جو بحر اطلانتک (ATLANTIC) سے بحر فلورس (FLORES SEA) کے وسیع علاقے میں بسنے والی مسلمان قوموں نے اپنی تاریخ کے اہم ترین ادوار میں (ساتویں سے سولہویں صدی تک) اپنے وجود میں جذب کیا اور اس کی ترقی میں کوشاں رہیں۔

اسلامی تہذیب اور اطالوی زبان

تہذیبی ارتباط کے اثرات دوسری چیزوں کی نسبت زبان میں جلدی جلوہ گر ہو جاتے ہیں۔ ہم یہاں چند الفاظ نمونہ کے طور پر پیش کرتے ہیں جو اسلامی زبان کے جزو ہیں اور انھیں ہماری زبان نے اپنا لیا ہے۔ ان میں ان الفاظ کی بڑی تعداد ہے جنھیں ہم اسکولوں میں سائنس کے مختلف مضامین کی ابتدائی اصطلاحوں کی صورت میں سیکھتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر علم ہیئت میں (۱) ZENIT (۲) NADIR (۳) AZIMUT (۴) AUGE (APOGEE) ہیں۔

ستاروں کے نام (۱) VEGA (۲) ALDEBARAN (۳) BETELGEUZE

ہیں FORMALHAUT (۸) DENEB (۷) ALTAIR (۶) ALGOL (۵) RIGEL (۴)

ریاضیات میں ALGEBRA اور ALGOARITMO کا علم یورپ والوں کو مسلمانوں سے ملا ہے - CIFRA اور ZERO جیسے اہم الفاظ ہمیں مسلمانوں نے سکھائے -

علم نباتات (BOTANY) اور خاص طور سے PHARMACOPOEIA میں (۱) SENA (۲) TAMARINDO (۳) SOMMACCO (SUMACH) (۴) ZENZERO (GINGER) (۵) ZAFFERANO ہیں

علم کیمیا یا جیسا کہ پہلے کہا جاتا تھا ALCHEMY میں (۱) ALCALI (۲) ALCOOL (۳) BORACE (BORAX) (۴) ALISIR (۵) LAMBICCHI (ALEMBICS) اور (۶) TALCO ہیں -

دوسرے بے شمار الفاظ ہیں جو صدیوں سے روزمرّہ کی زبان میں داخل ہوتے رہے ہیں. انھیں ہم صرف اسکولوں ہی میں نہیں سنتے ہیں. عرب، ایرانی اور SARACENI (شمالی افریقہ کا مسلمان) صدیوں سے سر پر TURBANTE یا FEZ اور پیروں میں BALASCI TALISMANI (BALAS RUBIES) TURQUOISES اور دوسرے AZZURRE قیمتی پتھروں سے سجائے ہوئے BABUCCE نام کے جوتے پہنے ہوئے اٹلی میں اپنے ساتھ الفاظ کے کاروان لاتے رہے ہیں -

آج (۱) GIUBBA (JACKET) (۲) SCIALLE (SHAWL) (۳) GABBAN (۴) MUSSOLINE (MUSLINS) (۵) CATONI (۶) TAFFETA (۷) BALDACCHINI (۸) DAMASCHI (BAGHDAD CLOTH) (۹) GALE (PIECES OF FINERY) اٹلی کے لباس کے ناموں کے جزء ہیں -

اور مندرجہ ذیل الفاظ عام طور سے گھریلو بول چال میں استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ALCOVE (۲) MAGAZZINI (STORE ROOM) (۳) SOFA (۴) PERSIANE (WINDOW-SHUTTERS) (۵) MATERASSI (۶) STOFFEA RICAMO (EMBROIDERED MATERIALS) (۷) TARSIA کا کام (۸) TACCUINI (NOTE BOOK) (۹) ALMANACCHI (۱۰) CARAFE

(JUGS) BRICCHI (۱۳) (CUPS) TAZZE (۱۲) (BIG JARS) GIARE (۱۱)
BUJAYYA ایک شمع جسے الجزائر کے شہر BUGIA اور (PARROTS) PAPPAGALLI (۱۴)
سے برآمد کرتے تھے۔

عطریات میں (۱) MUSCHIO (۲) (BENZOIN) BELZOINO (۳) OLIBANO
(۴) CANFORA (۵) (JASAMINE) GELSOMINO (۶) (CIVET) ZIBETTO ہیں

کھیلوں میں (MASKS) MASCHERE (۲) ZARA (PLAYED WITH DISC
(۳) CARBOTTANA (PEA SHOOTER) (۴) SCACCHI (CHESS) ہمارے بچوں
کی زبان پر ہوتے ہیں۔

موسیقی میں (۱) TAMBURI (۲) NACCHERE (CASTANETS)
(۳) TIMBALLI (KETTLE DRUMS) (۴) RIBECHE اور (۵) LIUTI ہیں

غذا اور مختلف قسم کے مشروبات کے نام (۱) CAVIALE (۲) BOTTARGA
(۳) CARCIOFI (ARTICHOKES) (۴) CAFFE (۵) ZUCCHERO (SUGAR)
(۶) ALCHERMES (۷) SCIROPPI (SYRUP) (۸) SORBETTI (SHERBET DRINKS)
(۹) GIULEBBI (JULEPS) (۱۰) ARANCI (ORANGES) (۱۱) LIMONI
(۱۲) RIBES (BLACK, WHITE, RED CURRENTS) (۱۳) ALBICOCCHE
(APRICOTS) - ہیں

اور یہ عرب اور ایرانی کاشت کار اور تجّار ہیں جو SALAMELECCHI کا تبادلہ اور
GAZZARRA (DIN) کرتے ہیں اور آج بھی BAZAR اور FONDACHI (WARE HOUSES)
میں (۱) TARE (۲) AVARIE (DAMAGE TO GOODS) (۳) RISME (REAMS)
(۴) QUINTALI (۵) CARATI (۶) CAROVANE (۷) MOANE (BARGES)
(۸) ZECCA (MONEY MINT) (۹) ZECCHINI (SEQUINS) (۱۰) MORIE
CARRUBE (CARBON BEANS) (۱۱) GABELLE (۱۲) TARIFFE اور
(۱۳) DOGANE (CUSTOMS) کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ خود کو MESCHINI

(POOR) بتاتے ہیں اور HASHISH استعمال کرنے والے ASSASSINI کی قسمت پر رشک کرتے ہیں

بحیرہ روم کے مشرقی سواحل (LEVANT) کے ملاحوں کی زندگی آج بھی (۱) SCIABICHE

(ایک قسم کی ماہی گیری کا جال اور ناؤ) (۲) FELUCHE (۳) SCIROCCO (۴) GARBINO

(۵) MONSONE (۶) SIMUN (SIMOON) (۷) DARSENA (WET DOCK)

(۸) ARSENALE (۹) CATRAME (TAR) اور (۱۰) CALAFATO (CAULKER)

سے وابستہ ہے۔

خشکی اور سمندر پر جنگ کرنے والے سپاہیوں کی زبان پر (۱) RAZZIE (RAIDS)

(۲) TURCASSO (QUIVER) (۳) ZAGAGLIA (LANCE) ہوتے ہیں اور ان سپاہیوں

کے ساتھ (۱) ALFIERE (STANDARD BEARER) (۲) ALMIRANTE یا AMMIRAGLIO

ہوتے ہیں جو (۱) CALIFFI (۲) SULTANI (۳) EMIRI (۴) VISIR (۵) DERVISCI

اور BAILI کے بارے میں خبروں کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ان الفاظ کو بھی شامل کر لیا جائے جو مقامی بولیوں میں مستعمل ہیں تو اسلامی اصل کے الفاظ کی تعداد بہت زیادہ ہو جائے گی۔ مثال کے طور پر سسلی میں ماہی گیروں کے سردار کو CAPARRAIS کہتے ہیں جو دو لفظوں ایک اطالوی CAPO بمعنی سردار اور دوسرا عربی الرئیس (AR-RAIS) کی مرکب شدہ شکل ہے۔

اسلامی الفاظ کی یہ مختصر فہرست اس زمانہ کی یادگار ہے جب اٹلی کی تہذیب، سائنس، ریاضیات، تجارت اور امیرانہ زندگی میں استعمال ہونے والی مصنوعات کے لئے اسلامی دنیا کی محتاج تھی۔ اس لئے میرے مسلمان دوستوں کو اپنی زبان میں (۱) MASHIN (MACHINE) (۲) ATOM (۳) PASSPORT اور FRIGIDAIRE جیسے الفاظ دیکھ کر رنجیدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہم صرف گزشتہ کی میراث کو جو آپ سے ہمیں ملی ہے شائد تکمیل شدہ روپ میں لوٹا رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح صدیوں پہلے آپ کے ذریعہ ہم یورپ والوں پر ان کا انکشاف ہوا تھا۔

اطالوی فن تعمیر و مجسمہ سازی اور نقاشی پر اسلامی اثرات

الفاظ کی صورت میں ظاہری اثرات کے علاوہ اٹلی کی تہذیب پر اسلام کا گہرا اثر ہماری نقاشی اور

معماری میں جلوہ گر ہے۔ میں ایک سفر کی صورت میں آپ کے سامنے ایک علامت دار خاکہ پیش کرتا ہوں
اٹلی کے جنوب مرکزی حصہ میں ABRUZZI کے نسبتاً نا آشنا علاقہ سے یہ سفر جنوب کی طرف شروع
ہوتا ہے وہاں LORETO ARRUTINO نام کا ایک چھوٹا سا شہر ہے جس میں S. MARIA IN
PIANA کا قدیم کلیسا ہے۔ اس کلیسا کے داخلی حصوں میں پلستر پر چند تصویریں ہیں جن میں ایک
خاصی دلچسپ ہے۔ تیرھویں یا چودھویں صدی میں کسی نامعلوم نقاش نے روزِ حساب
(LAST JUDGEMENT) کے مناظر کی نقاشی کی۔ تصویر میں برہنہ روحیں ایک تنگ اور پتلے پل
کو عبور کرنے کی حالت میں ہیں۔ چند روحیں پل سے گر کر نیچے نہر کے پانی میں بہتی جا رہی ہیں جبکہ دوسری
روحیں ایک فرشتہ کی مدد سے پل عبور کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور میکائیل (MICHAEL) کو نیک
و بد کا امتحان دے رہی ہیں اور اس کے بعد کھجور کے درختوں کے جنگل میں سے ہو کر ایک عالی شان عمارت
میں داخل ہو کر خوشی سے ناچنے لگتی ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اس تصویر کی داستان کا تعلق مسلمانوں
سے ہے۔ روحوں کو لباس پہنانے کا اصلی افسانہ ایرانی ہے۔ اس تصویر کی اہمیت اس لئے زیادہ
ہے کہ ABRUZZO کا علاقہ سِسلی کے برخلاف مسلمانوں کی قلمرو سے دور تھا۔ ABRUZZO
کے گرجا گھروں میں مسلم طرز کے بنے ہوئے لباس اور قالینوں کی اب بھی حفاظت ہوتی ہے۔ اٹلی میں
مسلمانوں کا آخری مرکز APULIA کے شمال میں LUCERA کا مقام تھا جو ABRUZZO کی سرحد
کے نزدیک ہے۔ یہ مرکز ۱۳۰۰ء تک قائم رہ کر انجو خاندان کے بادشاہ چارلس دوم CHARLES II
OF ANJOU کی عدم رواداری کی بھینٹ چڑھ گیا۔ سِسلی میں ۱۲۲۳ء میں ابن عباد IBN
ABBAD کی بدقسمت اسلامی بغاوت کے بعد فردریک دوم FREDRICK II نے بچے ہوئے مسلمانوں
کو یکجا جمع کیا۔ ان کی تعداد بیس ہزار (۲۰۰۰۰) کے قریب تھی۔ ان مسلمانوں کا وجود بغیر کسی خلل کے
تقریباً ہزار سال تک LUCERA میں قائم رہا۔ ۱۲۶۰ء میں شام (سوریہ) کے مشہور شافعی SHAFI'ITE
قاضی جمال الدین محمد بن سلیم نے مملوک سلطان BAIBARS کے سفیر کی حیثیت سے فردریک دوم
FREDERICK II کے لڑکے شاہ مانفرد MANFRED کے زمانہ میں اس علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ قاضی
نے اپنی روئیداد میں لکھا ہے کہ شہر کے نزدیک جہاں میں ٹھہرا ہوا تھا LA JURA نام کا شہر آباد ہے۔
اس شہر کے تمام باشندے سِسلی کے مسلمان ہیں۔ اس شہر میں آزادانہ جمعہ کی نماز اور دوسری

اسلامی رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ شاہ مالفرڈ کے دربار میں بہت سے افسران مسلمان ہیں۔ حتیٰ کہ اس کے لشکر گاہ میں اذان اور باقاعدہ نماز ہوتی ہے۔ LUCERA کے مسلمانوں کی مہریں اور دستاویزیں اب بھی محفوظ ہیں۔ ۱۳۰۰ء کے جبریہ تبدیل مذہب کے بعد بھی یقینی طور پر LUCERA دوسرے ہمسایہ علاقوں میں اسلامی خیالات اور افکار کے پھیلنے میں مؤثر رہا ہوگا اور شائد ABRUZZO میں اسلامی نقاشی کا وجود LUCERA کی اثراندازی کی ایک زندہ مثال ہے۔

پالرمو میں اسلامی اثرات

اٹلی میں نمایاں ترین اسلامی نقاشی سسلی کے پایہ تخت پالرمو (PALERMO) کے گرجا میں ہے۔ سسلی پر نویں صدی سے گیارھویں صدی تک براہ راست مسلمانوں کی حکومت تھی جیساکہ ذکر کرچکا ہوں تیرھویں صدی تک مسلمانوں کی خاصی تعداد وہاں موجود تھی۔ اگرچہ اس زمانہ کی قابل دید یادگاریں گنتی کی باقی رہ گئی ہیں۔ لیکن ان میں فنِ معماری کے آثار قابل ملاحظہ ہیں۔ عرب۔ نورمن (NORMAN) نام کی طرز معماری گیارھویں صدی کے آخری حصّہ میں سسلی پر نورمنوں (NORMANS) کے تسلط کے بعد شروع ہوئی۔ سسلی کے فاتح کا بیٹا روجر دوم (ROGER-II) کافی رواداری تھا۔ اسلام کے ساتھ اس کا دوستانہ رویّہ کافی عرصہ تک جاری رہا۔ مسلمان سیاح ابن جبیر (IBN JUBAIR) جس نے نورمن حکومت کے آخری دنوں (۱۱۸۵ء) میں سسلی کا سفر کیا تھا، نورمنوں کے دوستانہ رویّہ کی تصدیق کرتا ہے۔ اس مسافر نے تعجب کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ شاہ ولیم دوم (WILLIAM II) عربی بولتا اور لکھتا تھا۔ اور بادشاہ کے مسلمان وزیر رمضان کے روزے رکھتے تھے اور پالرمو کی مسیحی عورتیں مسلمان عورتوں کی طرح عربی بولتی تھیں اور پردہ کرتی تھیں۔

نورمن فن تعمیر پر عربی اثر

چند باقی ماندہ عمارتیں ثابت کرتی ہیں کہ پالرمو کے نورمن فن تعمیر پر عربی طرز غالب تھا۔ لعض عمارتوں کے عربی نام اب تک باقی ہیں۔ آج کل مسلمان سیاح پالرمو میں خود کو DELLA KALSA نام کی جگہ پاکر سخت متعجب ہوتا ہے۔ KALSA عربی KHALISA ہے۔ مسلمان سیاح آج بھی کبھی کے عرب اور بعد کے نورمن پارک DELLA FAVARA (AL-FAWWARA سے) کو دیکھ

سکتے ہیں۔ امیر جعفر (۹۹۸ - ۱۰۱۹ء) نے اس پارک کی بنیاد ڈالی تھی اور بعد میں نورمن بادشاہوں نے اور فردریک دوم (FREDRICK II) نے اس کی تکمیل کی تھی۔ عرب اور مسیحی شاعر اس پارک کی خوب صورتی سے متاثر ہو کر غزلیں لکھا کرتے تھے۔ اس پارک کی شکل مشہور ایرانی بہشتی باغات کی تھی S.CALTALDO (۱۱۶۱ء) کا گرجا گھر اپنے خالص مشرقی خطوط اور بیرونی ستونوں کی قطار اور تین چھوٹے لال رنگ کے گنبدوں کی وجہ سے ایک مسجد معلوم ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کے بنانے والوں نے ابتدا ہی سے اسے گرجا بنانا چاہا تھا۔ ایک قدیم مسجد کے مقام پر ST. JOHN OF THE HERMITS (راہبوں کے سنٹ جان) کلیسا کی تعمیر میں اسلامی فن تعمیر جلوہ گر ہے۔ روجر دوم ۱۱۴۳ء کے زمانہ کا بنا ہوا نورمن گرجا MARTORANA آج بھی اپنے اسلامی اثرات کے لئے نمایاں ہے۔ بعض شاہی محلوں کے نام عربی تھے۔ جیسے ZISSA (عربی AL-AZIZA بمعنی عالی شان) جسے ولیم اوّل کے حکم سے بنایا گیا تھا۔ ولیم دوم (۱۱۸۰ء) کے زمانہ کے بنے ہوئے دوسرے محل کا نام CUBA (عربی AL-QUBBA یا DOME) تھا۔ نزدیک ہی CUBULA یا (SMALL CUBA) نام کا دوسرا محل تھا۔ اسلامی اثرات ان محلوں کے نام ہی سے ظاہر ہوتے ہیں۔ بارھویں صدی کا بنا ہوا MONREALE کا گرجا جو پالرمو سے کچھ دور واقع ہے اپنے محرابی (نصف دائرہ نما) آرائشوں اور مشہور مشرقی گوشہ (ORIENTAL CORNER) کے ساتھ جسے ہر طرف سے تین ستون احاطہ کئے ہوئے ہیں اور جس کے بیچ میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہے، آج بھی قائم ہے۔ یہ بہتا ہوا چشمہ ہر مسلمان کے لئے جانا پہچانا ہے۔

(مسلسل)

پر تبصرہ کرتی ہیں اور سابق انبیاء کے واقعات وحالات بیان کر کے فرمایا کہ: یہ تاریخی حقائق پر مبنی مثالیں ہیں